

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

: کرانیدن سے محمد حنیف صاحب لکھتے دریافت کرتے ہوئے لکھتے ہیں

آپ نے ”صراط مستقیم“ میں گانے بجانے اور موسیقی وغیرہ کو اسلام میں غلط اور ناجائز ثابت کیا ہے تو اس کا مطلب ہے یہ فلمیں وغیرہ سب ناجائز ہیں اور اسلامی ملک جو فلم بناتے ہیں اور دکھاتے ہیں کیا یہ بھی منع ہیں اور پھر جوان فلموں میں رقص و ڈانس ہوتا ہے وہ بھی ناجائز ہوگا۔ ذرا اس مسئلے پر مزید روشنی قرآن و حدیث کے لحاظ سے ڈال کر شکر یہ کاموقع دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مسلمانوں کے ہاں یہ مرض اب عام ہے کہ جب کوئی ناجائز گناہ معصیت بدعت اور حرام کام لوگوں کی اکثریت کرنا شروع کر دے اور پھر سرکاری سرپرستی بھی انہیں حاصل ہو جائے تو اسے ہم مشرف بہ اسلام کہہ دیتے ہیں اور بغیر کسی تردد کے ایسے گناہ کے کاروبار شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ فلمیں گانے بجانے اور رقص و سرود کی محفلیں بھی اس ضمن میں آتی ہیں۔ حالانکہ قرآن و سنت میں ان کاموں کی ممانعت یا حرمت کا حکم بالکل واضح ہے۔ مندرجہ ذیل آیات و احادیث کو سامنے رکھ کر فیصلہ خود کر لیں۔

(اب حکم دین مومن مردوں کو کہ وہ اپنی ننگا ہین نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ طریقہ بہت پاکیزہ ہے۔ اللہ ان کاموں سے خوب واقف ہے جو وہ کرتے ہیں۔) (سورہ النور)

اب آپ خود اندازہ کر لیں کہ موجودہ دور کی مقبول عام فلموں میں کیا یہ ممکن ہے کہ نظریں نیچی رکھی جائیں؟ بلکہ ان فلموں کے مکالمے گیت ناچ چنگے اور اشارے سارے کے سارے بے ہودہ قسم کے ہوتے ہیں اور انہیں نرم سے نرم الفاظ میں بے حیائی کی حرکات ہی کہا جاسکتا ہے۔

(سورہ نور میں مومن عورتوں کو بھی اسی طرح کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ مردوں کے بارے میں ابھی ہم نے ذکر کیا ہے) (النور: ۳۰)

اخلاق و شائستگی کا جو معیار قرآن حکیم نے ایک مومن مرد اور عورت کے لئے تجویز فرمایا اس پر پابندی کا سنتی سے حکم بھی دیا اور دونوں آیتوں میں لفظ ”قل“ آیا ہے جو امر کا صیغہ ہے کہ اسے رسول ﷺ آپ مومنوں کو ایسے کرنے کا حکم دیں۔

اب فلموں میں نامحرم مردوں اور عورتوں کے ذریعے اختلاطِ عشقیہ گانے گانا اور پھر رقص و ناچ کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں کو نمایاں کرنا ان چیزوں کو کون شخص قرآنی تعلیمات کے مطابق قرار دے سکتا ہے؟

سورہ نور کی آیت مذکورہ میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں کہ عورتیں اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو خود بخود ظاہر ہے اور اپنی اوڑھنیوں کو لپٹنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو لپٹنے خاوندوں کے سوا کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں۔

اب غیر اخلاقی اور فحش حرکاتِ اعریانی، برہنگی اور رقص چاہے یہ فلموں میں ہو یا بازاروں میں اور مختلف محفلوں میں اس کا ایک ہی حکم ہے اور آج تک کوئی ایسا مشرف پیدا نہیں ہوا جس نے ان کاموں کو ناجائز یا قرآنی تعلیمات کے مطابق قرار دیا ہو۔

: قرآن کا یہ حکم بھی بالکل صحیح ہے

(اور نہ ماریں لپٹنے پاؤں زمین پر تاکہ وہ بناؤ اور سمجھاں ظاہر ہو جائے جسے وہ چھپائے ہوئے ہیں۔) (النور: ۳۱)

اب مروجہ فلموں میں فتنہ انگیز اور شرانگیز ننگا ہون سے بچنا یا چھپانا ممکن ہی نہیں اور اب ان کے حکم کا فیصلہ آپ قرآنی آیت کی روشنی میں خود کر لیں۔

اس سلسلے میں چند احادیث نبوی بھی ملاحظہ فرمائیں۔

: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتے ہیں (۱)

”نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر یلاتیر ہے۔ جو اس کو میرے خوف سے ترک کرتا ہے میں اسے ایمان کی نعمت سے بدل دوں گا جس کی مٹاس و دلپٹنے دل میں پائے گا۔“

”حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ اگر اپنا تک کسی اجنبی عورت پر نظر پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد نگاہ پھیر لو۔“ (۲)

حضرت ابوہریرہؓ نے ایک عورت کو آتے ہوئے دیکھا کہ اس سے خوشبو کی لپٹیں اٹھ رہی ہیں۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ کیا تو مسجد سے آ رہی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے خوشبو لگا رکھی ہے؟ (۳) اس نے کہا جی ہاں تو انہوں نے کہا میں نے اپنے محبوب ابوالقاسم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز قبول نہیں فرماتا جو مسجد میں تیز خوشبو لگا کر جائے جب تک وہ گھروٹ کر غسل جنابت کی طرح ”غسل نہ کرے۔“

وہ عورتیں جو رزق برقی اور بھڑکیلے لباس پہن کر بازاروں میں پھرتی رہتی ہیں اور اجنبی مردوں کے ساتھ بغیر کسی قید و حد کے ملتی جلتی رہتی ہیں ان کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ”مومنہ بنت سعد کہتی ہیں کہ“ (۴) ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ عورت جو آراستہ و پیراستہ ہو کر نامحرم مردوں میں اترا اترا کر چلتی ہے قیامت کے دن وہ مجسم تارکی ہوگی جہاں نور کی کرن تک نہ ہوگی۔“

ان کے علاوہ متعدد آیات و احادیث ایسی ہیں جن کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ موجودہ فلمیں جن کی مقبولیت کا راز ہی بد اخلاقی و عریانی ہوتا ہے اور ایسی فلمیں اخلاق اور کردار کے لئے زہر قاتل ہیں اور نئی نسل کو بگاڑنے میں خطرناک کردار انجام دے رہی ہیں ان کے جواز کی ذرہ بھر گنجائش نہیں۔ اور شریعت اسلامیہ میں اس سے کم درجے کے فحش مناظر بے ہودہ حرکات اور شہوانی جذبات کو ابھارنے والے رقص و ناچ بھی ممنوع ہیں۔ نہ اس کی قرآن اجازت دیتا ہے اور نہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے۔

یہی بات کہ اسلامی ملک یہ کام کرتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ان ملکوں میں اسلام پر عمل کہاں ہوتا ہے۔ یہ مسلم ممالک تو ہیں اسلامی نہیں۔ اسلامی ملک وہی ہیں جہاں شریعت اسلامی کے احکام ہر عمل ہوتا ہے اور اسلامی حدود اور اسلامی قوانین کا عملی نفاذ ہے۔ جہاں مسلمان اللہ کی حدود توڑیں اور شریعت کے اصولوں کو پس پشت ڈالیں وہاں کے حکمران بھی مجرم ہیں اور عوام بھی اللہ کے سامنے جواب دہ ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ صراط مستقیم

ص 482

محدث فتویٰ